جدید

قانون تحفظ ریلوے و ذرائع آبپاشی سرکاری و دیگر عمارات عامہ

نشان (۱) سنہ ۱۳۲۱ف

جسکو عالیجناب نواب مدار المہام بہادر سرکار عالی نے بکم خورداد ۱۳۲۱ف کو منظور فرمایا

حسب فرمایش

جناب مولوی محمد رحمت اللہ صاحب وکیل

باہتمام محمد برہان الدین تاجر کتب بازار پتھر گٹی حیدرآباد دکن روبرو شفاخانہ

یکم آذر ۱۳۲۵ف

مطبع نظام دکن میں طبع ہوا

قیمت ۴

۴۸۶

جدید

قانون تحفظ ریلوے و ذرائع آبپاشی سرکاری و دیگر عمارات عامہ

نشان ۱۳۲۱ سنہ ف

مدارالمہام سرکار عالی نے یکم خورداد ۱۳۲۱ سنہ ف منظور فرمایا

تمہید | ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ ریلوے لائینوں اور سرکاری ذرائع آبپاشی۔ اور دیگر عمارات عامہ کو ندیوں۔ تالابوں۔ نہروں۔ یا ذرائع آبپاشی موقوعہ ممالک محروسہ سرکار عالی سے ایسے سیلاب واخراج آب کے باعث جو غیر معمولی طوفان سے نہ ہو مضرت پہنچنے سے محفوظ رکھا جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی | دفعہ (۱) یہ قانون بنام "قانون تحفظ ریلوے و ذرائع آبپاشی سرکاری و دیگر عمارات عامہ" موسوم ہوسکے گا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

تعریفات | دفعہ (۲) بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اوس کے خلاف ہو۔

جاگیردار | (۱) لفظ جاگیردار میں امراء علاقہ جات پائیگاہ و والیان سمستان و دیگر امراء و جاگیرداران مستثنٰے و غیر مستثنٰے داخل ہوں گے۔

قابض اراضی | (۲) قابض اراضی میں مقطعہ داران وانعام داران و دستبند داران و پٹہ داران

ونجبرداران داخل ہوں گے۔

ریلوے | (۳) لفظ ریلوے سے مراد ایسی ریلوے ہی جوعام طورپر مسافروں یا مال کے لیجانے کے لئے استعمال کیجائے اور اوس میں شامل ہیں۔

الف۔ تمام اراضی جو باڑہ یا دیگر علامات حدود کے اندر واقع ہو جو انڈین ریلوے ایکٹ نشان (۹) ۱۸۹۰ء کی رو سے قایم کئے جانی لازم ہوں۔

ب۔ ریل کی سڑک کی پٹریاں یا اطراف کی زاید پٹریاں یا شاخیں جو ریلوے کی اغراض کے لئے یا اوس کے متعلق کام میں لائی جائیں۔

ج۔ تمام اسٹیشن۔ دفاتر۔ گودام۔ کلیں۔ جو زمین سے ملصق ہوں اور دیگر عمارات جو ریلوے کی اغراض کے لئے یا اوس کے متعلق تعمیر کی گئی ہوں۔

عمارات عامہ | (۴) الفاظ عمارات عامہ میں پل بھی داخل ہیں خواہ وہ سرکار عالی کے زیر اہتمام ہوں یا محکمۂ صفائی یا لوکل بورڈ کے۔

ذریعہ آبپاشی | (۵) الفاظ ذریعہ آبپاشی سے مراد اور اوس میں داخل تالاب۔ کنٹے۔ ندی نالے۔ پشتے۔ توم۔ بنڈ۔ ڈاٹیں۔ اور اسی قسم کے دوسرے ذریعہ ہیں۔

مہتمم تعمیرات | (۶) الفاظ مہتمم تعمیرات سے مراد وہ مہتمم تعمیرات ضلع ہے جس کے تفویض آبپاشی کا کام ہو۔

تعلقدار اور مہتمم تعمیرات ذریعہ آبپاشی کا معائنہ کرسکتے ہیں | دفعہ (۳) تعلقدار یا کوئی عہدہ دار جس کا درجہ سوم تعلقدار سے کم نہو جسے اوس نے اس کام کے لئے مقرر کیا ہو یا کوئی مہتمم تعمیرات کسی جاگیردار یا قابض اراضی کی اراضی پر کسی ایسے ذریعہ آبپاشی کا معائنہ کرنے یا معائنہ کرانیکے لئے ہر وقت داخل ہوسکتا ہے جو ایسی اراضی پر اس طورپر واقع ہو کہ اوسکے سیلاب یا اوس کا پانی خارج ہونے سے کسی ریلوے یا کسی سرکاری ذریعہ آبپاشی یا دیگر عمارات عامہ کو مضرت پہونچنے کا احتمال ہو۔

جب تعلقدار کسی ریلوے سرکاری ذریعہ آبپاشی یا عمارات عامہ کے تحفظ کے لئے کوئی کام کرانا ضروری خیال کرے تو وہ مجوزہ کام کا نقشہ اور برآورد تیار کرائے گا

دفعہ (۴) جب تعلقدار کو بعد مشورہ مہتمم تعمیرات کسی ذریعہ آبپاشی کے متعلق جو کسی جاگیردار یا قابض اراضی کی اراضی پر واقع ہو کسی ریلوے یا کسی سرکاری ذریعہ آبپاشی یا دیگر عمارات عامہ کے ایسی سیلاب یا اخراج آب سے تحفظ کے لئے جو کسی غیر معمولی طوفان کا نتیجہ نہ ہو کسی کام کے کئے جانے کی ضرورت معلوم ہو تو وہ اوس کا نقشہ اور برآورد مرتب کرائے گا جس میں اوس کام کی صراحت ہو گی جو بلحاظ تحفظ ریلوے یعنی و ذریعہ آبپاشی سرکاری و دیگر عمارات عامہ و حقوق جاگیردار یا قابض اراضی و دیگر اشخاص متعلقہ وہ ضروری خیال کرے اور نیز ایک کیفیت بھی مرتب کرے گا جس میں معہ وجوہ یہ درج ہو گا کہ اوس کی رائے میں وہ جاگیردار یا قابض اراضی جس کے قبضہ یا اہتمام میں وہ ذریعہ آبپاشی ہو اوس کام کی تکمیل کے لئے کس مناسبت سے شریک اخراجات ہو گا۔ کیفیت مذکور میں مجوزہ کام کی تخمینی اخراجات اور مفصلہ ذیل امور درج ہونگے۔

(۱) اوس ذریعہ آبپاشی کی تفصیل جس کے متعلق کام کی تکمیل ہو گی۔

(۲) اوس جاگیردار یا قابض اراضی کا نام جس کے قبضہ یا اہتمام میں تعلقدار کے علم و یقین میں وہ ذریعہ آبپاشی ہو۔

(۳) کس مناسبت سے مجوزہ اخراجات کا بار اوس جاگیردار یا قابض اراضی پر عائد ہو گا۔

(۴) کس مناسبت سے مجوزہ اخراجات کا بار محکمہ صفائی یا لوکل بورڈ یا سرکار عالی پر عائد ہو گا۔ تعلقدار کیفیت مذکور کا ترجمہ اوس ضلع کی مروجہ زبان میں کرا کے اوس کے نقول اوس موضع یا اون مواضعات کے نمایاں مقام یا مقامات پر چسپاں کرائے گا جن سے ذریعہ مذکور متعلق ہو۔

تعلقدار نقشہ و برآورد جاگیردار یا قابض اراضی متعلقہ کی بابت اس حکم کی تعمیل ہو گا کہ وہ اوس کام کو کرے یا وجہ ظاہر کرے کہ اسکو کیوں اسکی تکمیل کرنی چاہئے

دفعہ (۵) نقشہ برآورد اور کیفیت متذکرہ دفعہ بالا کی ترتیب کے

بعد تعلقداروں کے نقول اوس جاگیردار یا قابض اراضی کے پاس بھیجے گا - جسکی نسبت کیفیت میں درج ہو کہ ذریعہ آبپاشی مذکور اوس کے قبضہ یا اہتمام میں ہے اور یہ حکم بھی تحریراً دیگا کہ جاگیردار یا قابض اراضی مذکور مناسب مدت کے اندر جس کے حکم میں صراحت ہو گی اوس کام کی تکمیل کرے جس کی صراحت نقشہ اور یاد داشت مذکور میں ہے یا تعلقدار کے پاس تحریراً یا اصالتاً یا بذریعہ پیروکار یا مختار رجوع ہو کر وجہ ظاہر کرے کہ اوس کو اوس کی تکمیل کیوں نہ کرنی چاہئے -

تعلقدار حکم کی تنسیخ یا ترمیم کرسکے گا -

دفعہ (۶) اگر جاگیردار یا قابض اراضی بذریعہ تحریر یا پیروکار یا مختار عذرداری کرنیکے بعد تعلقدار کو ایسی تحقیقات کے جو اوس کے نزدیک مناسب ہو اس امر کا اطمینان دلادے کہ وہ ذریعہ آبپاشی جس کی کیفیت میں تصریح کلاً یا جزاً اوس کے قبضہ یا اہتمام میں نہیں ہے یا ریلوے یا سرکاری ذریعہ آبپاشی یا دیگر عمارات عامہ کے تحفظ کے لئے بجائے مجوزہ کام کے اور کام کیا جاسکتا ہے یا اون اخراجات کا جو مجوزہ کام کی تکمیل کے لئے اوس سے طلب کئے گئے ہیں کل یا کوئی جزو اوس علاقہ کی ذمہ نہ ڈالا جانا چاہئے تو تعلقدار اپنے حکم کو منسوخ یا ترمیم کرے گا -

اگر حکم بحال رہے تو تعلقدار جاگیردار یا قابض اراضی کو بذریعہ اطلاع نامہ کام کی تکمیل کا حکم دیگا

دفعہ (۷) اگر تعلقدار اوس حکم کو منسوخ نہ کرے تو وہ جاگیردار یا قابض اراضی متذکرہ بالا کے پاس اطلاع نامہ بھیجے گا کہ وہ ایک مناسب مدت کے اندر جو بلحاظ مناسب تکمیل کار کافی ہو اور جس کی اطلاعنامہ میں صراحت ہو گی اوس کام کی تکمیل کرے جو اصل یا ترمیمہ حکم میں درج ہو - اطلاعنامہ کے ساتھ حکم قابل تعمیل کی نقل منسلک رہے گا -

اشخاص متعلقہ مجوزہ کام کی نوعیت کے متعلق تعلقدار کے روبرو عذرات پیش کرسکتے ہیں

دفعہ (۸) تعلقدار کی تحقیقات کی دوران میں یا حسب طریقۂ بالا اطلاع نامہ کی نقل چسپاں کئے جانے کی تاریخ سے (۶۰) دن کے اندر تمام اشخاص متعلقہ مجاز ہوں گے کہ تعلقدار کے

روبرو حاضر ہو کر مجوزہ کام کی نوعیت کے متعلق اپنے عذرات پیش کریں۔

اگر جاگیردار یا قابض اراضی کام کی تکمیل میں قاصر رہے تو تعلقدار سرکار عالی کو اطلاع دیگا اور سرکار عالی کام کی تکمیل کا حکم دیگی

دفعہ (۹) اگر مدت معینہ کے اندر اوس کام کی تکمیل نہ کیجائے جس کا ذکر حکم مصرحہ دفعہ ۷ میں ہے تو تعلقدار اوس کی اطلاع سرکار عالی کو بصیغہ نیابت نس دے گا۔ اور سرکار عالی مجوزہ کام کی تکمیل کا یا کوئی اور مناسب حکم دے گا۔

سرکار عالی کے حکم کی تعمیل جاگیردار یا قابض اراضی پر کرائی جائے گی اور جریدہ میں بھی شائع کیجائے گی۔

کام کی تکمیل کے بعد جاگیردار یا قابض اراضی پر اوس کے اخراجات ادا کرنے کی یادداشت کی تعمیل کیجائیگی۔

دفعہ (۱۰) حسب دفعہ ۹ کام کی تکمیل کے بعد تعلقدار جاگیردار یا قابض اراضی پر ایک ایسی یادداشت کی تعمیل کرائے گا جس میں اون کل اخراجات کی صراحت ہو جو اس کام کی تکمیل میں عائد ہوئے ہیں اور نیز اوس رقم کی جو تعلقدار کی رائے میں جاگیردار یا قابض اراضی کو ادا کرنی چاہیئے یادداشت کے ساتھ ایک اطلاع نامہ بھی بھیجا جائے گا جس میں بتصریح مدت رقم ادا کرنے کا حکم ہوگا۔

ضرورت کے وقت کارروائی

دفعہ (۱۱) ۔ (۱) جب تعلقدار کو اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ کسی ذریعہ آبپاشی کے متعلق جو کسی جاگیردار یا قابض اراضی کے قبضہ یا اہتمام میں ہو کسی کام کی فوری تکمیل اس غرض سے ضروری ہے کہ کسی ریلوے یا سرکاری ذریعہ آبپاشی یا دیگر عمارات عامہ کو ایسے سیلاب سے جو کسی غیر معمولی طوفان کا نتیجہ نہ ہو مضرت پہونچنے سے محفوظ رکھا جاسکے اور مقدمہ کے حالات کے لحاظ سے اس کا موقع نہ ہو کہ قانون ہذا کے دفعات (۴ و ۵) کی رو سے پہلے کارروائی کیجائے تو تعلقدار بہ تحریر وجوہ اوس کام کی تکمیل کے لئے فوراً کارروائی کرے گا۔

اوس کے بعد تعلقدار بلا تاخیر غیر ضروری ایک کیفیت مرتب کرے گا جس میں

وہ وجوہ جن پر اوس کی رائے مبنی ہو اور نیز اوس مقدمہ کے اہم واقعات درج ہوں گے اور کیفیت مذکور کی ایک نقل کی تعمیل تعلقدار اوس جاگیر دار یا قابض اراضی پر کرائے گا جس کے قبضہ یا اہتمام میں اوس ذریعہ آبپاشی کا وہ باود کرے اور اوس کے ساتھہ ایک یادداشت منسلک کیجائے گی جس میں کام کی نوعیت اور اوس کے مصارف اور اوس رقم کی جو تعلقدار کی رائے میں جاگیر دار یا قابض اراضی مذکور کو ادا کرنی چاہئیے تصریح ہوگی اور نیز ایک اطلاع نامہ منسلک رہے گا جس میں اوس کو حکم دیا جائے گا کہ مدت معینہ مذکور کے اندر رقم مذکور ادا کرے یا تعلقدار کے سامنے حاضر ہو کر اس امر کی وجہ ظاہر کرے کہ وہ کیوں اوس کے ادا کرنے پر مجبور نہ کیا جاے۔

اطلاع نامہ

(۲) کیفیت مذکور کی ایک نقل معہ نقل یادداشت منسلک ترتیب کے بعد فوراً سرکار میں پیش کیجائے گی۔

تعلقدار اس امر کا تصفیہ کریگا کہ جاگیر دار یا قابض اراضی کو کس قدر رقم ادا کرنی چاہئیے۔

دفعہ (۱۲) اگر جاگیر دار یا قابض اراضی یا اون کے مختار کار پرداز یا معتمد کیجانب سے تعلقدار کے روبرو حسب دفعہ (۱۱) وجہ ظاہر کیجاے تو تعلقدار بعد ایسی تحقیقات کے جو وہ مناسب خیال کرے اس امر کا تصفیہ کرے گا کہ جاگیر دار یا قابض اراضی کو کس قدر رقم ادا کرنی چاہئیے اور اوس پر ایک اطلاع نامہ کی تعمیل کرائے گا جس میں مدت معینہ اطلاع نامہ مذکور کے اندر رقم ادا کرنے کا حکم درج ہوگا۔

جاگیر دار یا قابض اراضی کی ذمہ داری کا تصفیہ کرنے کے لئے تعلقدار پنچ مقرر کرسکے گا

دفعہ (۱۳) جب تعلقدار حسب دفعہ (۶) یا دفعہ ۱۲ تحقیقات کر رہا ہو تو جاگیر دار یا قابض اراضی کی درخواست پر اس امر کے تعین کے لئے پنچ مقرر کرسکے گا کہ آیا جاگیر دار یا قابض اراضی ذمہ دار ہوگا۔ اور اگر ہوگا تو کس حد تک ایسے پنچوں کی تعداد معہ سرپنچ کے پانچ سے زیادہ نہ ہوگی جن میں سے ایک سرپنچ ہوگا جو مقبولۂ فریقین ہوگا اور

اور مابقی پنچوں میں سے نصف تعلقدار نامزد کرے گا اور نصف جاگیر دار یا قابض اراضی اور اختلاف تقرر سرپنچ کی صورت میں صوبہ دار کا فیصلہ قطعی ہوگا۔ تعلقدار پنچوں کو ایسے مقام اور وقت پر جو وہ مناسب خیال کرے طلب کر سکیگا اور اس مدت کا بھی تعین کر سکیگا جسکے اندر اون کو اپنی راے پیش کر دینی چاہئے ۔

اگر جاگیر دار یا قابض اراضی رقم ادا کرنے میں قاصر رہے تو تعلقدار اوس کو مثل بقایاے مالگذاری وصول کر سکیگا

دفعہ (۱۴) اگر کوئی جاگیر دار یا قابض اراضی جسکو حسب دفعہ (۱۰) یا (۱۱ و ۱۲) حکم دیا گیا ہو رقم مندرجہ کے کلًا یا جزوًا ادا کرنے میں غفلت یا انکار کرے تو تعلقدار اوس رقم کو جاگیر دار یا قابض اراضی مذکور سے مثل بقایاے مالگذاری حسب احکام قانون مالگذاری وصول کر سکے گا۔

اوس کام کی تکمیل سے جاگیردار یا قابض اراضی کو جو نقصان ہوا ہو اوس کا معاوضہ

دفعہ (۱۵) ہر جاگیر دار یا قابض اراضی یا اور شخص اوس نقصان یا ہرجہ کی بابت جو اوسکو اوس کام کی تکمیل میں یا اوس کی وجہ سے ہوا ہو جو حسب دفعہ (۵ یا ۷ یا ۹ یا ۱۱) کیا گیا ہو مناسب معاوضہ کا مستحق ہوگا ایسے معاوضہ کی مقدار تعلقدار بعد ایسی تحقیقات کے مقرر کریگا جو اوس کی راے میں مناسب ہو۔

معاوضہ کا تصفیہ کرنیکے لئے تعلقدار پنچ مقرر کریگا۔

دفعہ (۱۶) اوس تحقیقات کی اغراض کے لئے تعلقدار دعوے دار کی درخواست پر پنچ مقرر کر سکے گا جن کی تعداد معہ سرپنچ کے پانچ سے زیادہ نہ ہوگی جن میں سے ایک سرپنچ ہوگا جو مقبول فریقین ہوگا مابقی پنچوں میں سے نصف پنچ تعلقدار نامزد کرے گا اور نصف دعوے دار اور اختلاف تقرر سرپنچ کی صورت میں صوبہ دار کا فیصلہ قطعی ہوگا۔ تعلقدار پنچوں کو ایسے مقام اور وقت پر جو وہ مناسب خیال کرے طلب کر سکے گا اور اوس مدت کا بھی تعین کر سکے گا جس کے اندر اون کو اپنی راے پیش کر دینی چاہئے۔

اگر جاگیر دار یا قابض اراضی مجوزہ معاوضہ سے ناراض ہو تو وہ ثالث مقرر کرا سکے گا

دفعہ ۱۷ - (۱) جب تعلقدار اور جاگیر دار یا قابض اراضی یا اور شخص معاوضہ کی رقم پر متفق نہو سکیں تو جاگیر دار یا قابض اراضی مذکور یا وہ اور شخص یہہ درخواست کر سکے گا کہ معاوضہ کی رقم کا تعین بذریعہ ثالث کیا جائے۔

(۲) سرکار عالی کو جب وہ معاوضہ کی رقم سے جو تعلقدار نے مقرر کی ہو ناراض ہو اور ہر جاگیر دار یا قابض اراضی کو جب وہ کسی حکم متذکرۂ دفعہ (۱۰) یا دفعہ (۱۲) سے ناراض ہو اختیار ہوگا کہ اوس معاملہ کا تصفیہ بذریعہ ثالث کئے جانے کی درخواست کرے۔

(۳) درخواست متذکرۂ ضمن (۱) و (۲) کے پیش ہونے پر وہ معاملہ کسی رکن مجلس عالیہ عدالت یا ناظم صدر عدالت کے جسے سرکار عالی ثالث مقرر کرے سپرد کیا جائے گا اور اوسکا فیصلہ قطعی ہوگا۔

اطلاعنامہ کی تکمیل کس طرح کیجائیگی

دفعہ ۱۸ - ہر اطلاع نامہ کی جو حسب احکام قانون ہذا جاری کیا جائے حتی الامکان مکتوب الیہ کی ذات پر تعمیل کیجائے گی یا اگر وہ موجود نہ ہو تو وہ اوس کے معمولی یا آخری جائے سکونت پر اوس کے خاندان کے کسی بالغ رکن یا اوس کے ملازم یا کارندہ کے پاس چھوڑا جائے گا یا بذریعہ ٹپہ رجسٹری بھیجا جائے گا یا اوس کے معمولی یا آخری جائے سکونت کے کسی نمایاں مقام پر چسپاں کیا جائے گا۔ جب اطلاع نامہ کی اس طرح تعمیل ہو تو وہ حسب ضابطہ پیش کیا گیا یا تعمیل پایا گیا۔ متصور ہوگا۔

کارروائی جب تعلقدار کی رائے ہو کہ اخراجات کے کسی جزو کا رو بار محکمۂ صفائی لوکل بورڈ یا سرکار عالی پر عاید ہونا چاہیے

دفعہ ۱۹ - (۱) تعلقدار کی جب یہہ رائے ہو کہ مجوزہ اخراجات کے کسی جزو کا بار محکمۂ صفائی۔ لوکل بورڈ یا سرکار عالی پر عاید ہونا چاہئے تو وہ اوس کیفیت کی ایک نقل محکمہ متعلقہ میں پیش کرے گا۔

(۲) کیفیت کی نقل وصول ہونے کے تیس دن کے اندر محکمۂ صفائی لوکل بورڈ یا سرکار عالی تعلقدار کو اوس کام کی منظوری یا نامنظوری کی اطلاع دے گی۔

(۳) اگر محکمۂ صفائی یا لوکل بورڈ اوس کام کا کیا جانا نامنظور کرے تو وہ اوس قدر

رقم ادا کرے گا جو تعلقدار نے واجب الادا قرار دی ہو اور بصورت نامنظوری وہ معاملہ محکمۂ فینانس میں سرکار عالی کے حکم کے لئے پیش کیا جائیگا اور اوسکی نسبت سرکار عالی کا حکم قطعی ہوگا۔

جب تعلقدار کی رائے ہو کہ کسی ذریعہ آبپاشی کے متعلق جو سرکار کے اہتمام میں ہو کسی ریلوے یا سرکاری ذریعہ آبپاشی یا عمارات عامہ کے تحفظ کیلئے کوئی کام کیا جائے تو وہ سرکار عالی میں رپورٹ کرے گا

دفعہ ۲۰ - (۱) جب تعلقدار کو اس امر کی ضرورت معلوم ہو کہ کسی ذریعہ آبپاشی کے متعلق جو سرکار عالی کے اہتمام میں ہو کسی ریلوے یا سرکاری ذریعہ آبپاشی یا دیگر عمارات عامہ کے تحفظ کیلئے کوئی کام کیا جائے تو وہ اسکی رپورٹ فوراً سرکار عالی میں بصیغہ فینانس کریگا اور سرکار عالی اوسکے متعلق حسب مناسب احکام صادر کئے جائیں گے۔

ضلع اطراف بلدہ میں کارروائی تعلقدار اطراف بلدہ کریگا۔

(۲) جب تعلقدار ضلع اطراف بلدہ کو اس امر کی ضرورت معلوم ہو کہ کسی ذریعہ آبپاشی کے متعلق جو اوسکے اہتمام میں ہو کسی ریلوے یا سرکاری ذریعہ آبپاشی یا دیگر عمارات عامہ کے تحفظ کے لئے کوئی کام کیا جائے تو اوسکی رپورٹ فوراً معتمد صرفخاص کو کرے گا اور وہ اوس کے متعلق حسب مناسب احکام صادر کریں گے۔ تعلقدار رپورٹ مذکور کی ایک نقل معتمد سرکار عالی صیغہ تعمیرات عامہ کے پاس بھی بھیجے گا۔

قانون ہذا کی خلاف ورزی کی بابت ہرجہ کا دعوی ہوسکے گا

دفعہ ۲۱ - قانون ہذا کے کسی مضمون سے ریلوے کمپنی - محکمہ صفائی - یا لوکل بورڈ کو یہ حق ہوگا کہ قانون ہذا کے احکام کی خلاف ورزی کی بابت ہرجہ کا دعوے کرے۔

سرکار عالی دوم یا سوم تعلقدار کو تعلقدار کے اختیارات عطا کرسکتی ہے۔

دفعہ ۲۲ - سرکار عالی بذریعہ اشتہار کسی دوم یا سوم تعلقدار کو اون اختیارات میں سے کسی کے استعمال کا مجاز کرسکتی ہے۔ جو اوس کو حسب قانون ہذا حاصل ہیں فقط

(شرح دستخط)

(جی کشٹماچاری - معتمد)

تمت